السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غائبانہ نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟ یہ کن حالات میں پڑھا جائے گا؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نجاشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور شہدائے اُحد کا غائبانہ نماز جنازہ ثابت ہے۔ (دیکھئے صحیح بخاری: 1317، وصحیح مسلم: 952)

حسب ضرورت غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے۔ اسے معمول نہیں بنانا چاہیے جیسا کہ دیگر نصوص سے واضح ہوتا ہے واللہ اعلم۔ (شہادت، جنوری 2000ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الجنائز-صفحہ534

محدث فتویٰ